شفیق الدین فاروقی

دار العلوم کے شب و روز

صدر پاکستان جناب وسیم سجاد کی دار العلوم حقانیہ تشریف آوری

مجلس شوریٰ کے اجلاس میں شرکت و خطاب اور حضرت مہتمم صاحب مدظلہ سے ملاقات و مذاکرات

، نومبر، صدر پاکستان جناب وسیم سجاد صاحب حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ملنے کے لیے دار العلوم حقانیہ تشریف لائے اس موقع پر حسن اتفاق سے پہلے سے مجلس شوریٰ کا سالانہ اجلاس بلایا گیا تھا صدر پاکستان کی آمد اور ان کی تشریف آوری سے بہت ہی کم وقت پہلے اطلاع ملی مگر اس کے باوجود مجلس شوریٰ کا اجلاس بغیر کسی التواء کے جاری رکھا گیا۔

صدر پاکستان آئے تو اس وقت اجلاس کی کاروائی کا آغاز ہوا تھا انہوں نے اپنی آمد کے فوراً متصل دار العلوم کی مجلس شوریٰ کے اجلاس میں شرکت کی اور مختصر خطاب بھی فرمایا ان کے خطاب سے قبل دار العلوم کے مہتمم مولانا سمیع الحق نے اپنے خیر مقدمی کلمات میں خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا۔

عالی مرتبت جناب صدر پاکستان برادرم وسیم سجاد صاحب جناب صاحبزادہ پیر صابر شاہ صاحب وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد و دیگر معزز حاضرین! ہمارے پاس ایسے الفاظ نہیں ہیں کہ یہاں آپ کی تشریف آوری پر ہم ان الفاظ سے اپنے جذبات کا اظہار کر سکیں اور شکریہ ادا کر سکیں یہ علماء اور طلباء اور دین کے خادم فقیروں کے پاس آپ کی تشریف آوری اور بوریوں پر ہمارے ساتھ بیٹھنے پر اللہ تعالیٰ ہی آپ کو اجر عطا فرمادے۔

یہاں اتفاق سے پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق دار العلوم کی مجلس شوریٰ کا سالانہ اجلاس بلایا گیا تھا یہاں جو بزرگ اور ساٹھ ستر افراد بیٹھے ہوئے ہیں یہ دار العلوم حقانیہ کی ایگزیکٹو باڈی ہے اور سال بعد ان کا مشاورتی اجلاس ہوتا ہے یعنی بجٹ اجلاس، تو یہ مجلس شوریٰ کی مشاورت کے اجتماع کا پروگرام پہلے سے بنایا گیا تھا کل آپ کی تشریف آوری کی اطلاع آئی تو ہم نے کہا نہ ہے قسمت! یہ ہمیں خوشی ہے کہ آج ایسے موقع پر آئے ہیں کہ یہ حضرات دار العلوم کی ترقی، اس کے استحکام اور نظم و نسق کے بارے میں جمع ہوئے ہیں اور ہمیں اعزاز ہے کہ یہ ایک تاریخی اجلاس ہے دار العلوم کی مجلس شوریٰ کے تاریخی اجلاسوں میں یاد رکھا جائے گا کہ جس میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے صدر مملکت نے بھی چند لمحات کے لیے شرکت کی ہے آپ کے لیے میرے دل میں جو قدر ہے سات سال آپ کے ساتھ ہم نے کام کیا ہے اور سینٹ کے چیرمین کی حیثیت سے آپ نے انمٹ نقوش چھوڑے ہیں اور اللہ نے آپ کو جو اخلاق، جو تواضع اور جو ملنساری دی ہے کسی حکمران میں ہم نے یہ صفتیں نہیں دیکھیں کہ حکمرانی کے بعد وہ اپنے آپ کو کچھ نہیں سمجھتا یہی انسان کی بڑائی کا راز ہے میں دار العلوم کی مجلس شوریٰ کی طرف سے دل کی گہرائیوں سے آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں اور ہمیں امید

ہے کہ آپ ہمیشہ دارالعلوم حقانیہ کے ساتھ وہی تعلق، وہی محبت جو ہمیشہ سے ہے اور حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحبؒ کے ساتھ جو عقیدت تھی اور آپ کے والد بزرگوار جناب جسٹس سجاد احمد جان صاحبؒ کا جو تعلق تھا تو ان تعلقات کو انشاء اللہ تعالیٰ برقرار رکھا جائے گا اور آپ کی سرپرستی ہمیں حاصل رہے گی۔

صدر کا خطاب

صدر وسیم سجاد! جناب مولانا سمیع الحق صاحب ومعزز اراکین مجلس شوریٰ دارالعلوم حقانیہ، حضرت مولانا سمیع الحق صاحب میرے بھائی بھی ہیں میرے دوست بھی ہیں اور آج میرا آنا ان ہی سے ملنے کے لیے تھا میرے لیے یہ بہت خوشی ہے کہ مجھے یہ موقع بھی میسر آیا کہ میں آپ حضرات سے جوکہ اس دارالعلوم کی مجلس شوریٰ کے رکن ہیں ان سے ملاقات کا موقع مجھے ملا اس دارالعلوم کے بانی جناب شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب کو ساری دنیا جانتی ہے میرے والد صاحب کے بھی ان سے تعلقات تھے مولانا صاحب مرحوم کا جو کردار تھا انہوں نے جو کاوش کی ہے اور دین کے لیے جو محنت کی ہے ہر شعبے میں، وہ سب لوگ جانتے ہیں اور ان کا یہ کردار اور مقام، ایک ایسی چیز ہے جس کا میری طرف سے ذکر کرنا کوئی معنی نہیں رکھتا سب لوگ ان کی شخصیت کو تسلیم کرتے ہیں ان کی دینی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور پاکستان کی سیاست میں ان کا جو خاص اور امتیازی کردار رہا ہے اس کو بھی ساری دنیا جانتی اور تسلیم کرتی ہے۔

میں پہلے بھی ایک دفعہ یہاں حاضر ہوا تھا اس دارالعلوم کو دیکھ کر، مجھے بہت خوشی ہوئی ہے اس دارالعلوم کے فضلاء بہت سے اسلامی ملکوں میں، گئے ہیں مختلف شعبہ جات میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں میں ایک بار پھر آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے اتنی عزت بخشی اور میری حوصلہ افزائی کی میں شکریہ ادا کرتے ہوئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جس طریقے سے دارالعلوم چل رہا ہے اس کو اور ترقی دے مزید کامیابی دے اور یہاں کے جو طلبہ اور فضلاء ہیں اور اس وقت خدمت کر رہے ہیں خدا تعالیٰ انہیں مزید خدمت کا موقع دے۔ بہت بہت مہربانی۔

یہاں سے فراغت کے بعد صدر پاکستان نے حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی معیت میں دارالعلوم حقانیہ کے تمام شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کیا دفاتر ماہنامہ الحق، ترجمان دین، مؤتمر المصنفین، تعلیم القرآن ہائی اسکول ادارۃ العلم و التحقیق دفتر اہتمام، دارالافتاء، طلبہ کے ہاسٹلز اور زیر تعمیر سیمینار ہال اور جدید نو تعمیر شدہ دارالاقاموں کو دیکھا، شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے مزار پر حاضری دی اور فاتحہ پڑھی پھر مولانا سمیع الحق کی قیامگاہ پر کچھ عرصہ مولانا کے ساتھ بہت اہم قومی و ملکی مسائل پر تبادلۂ خیال کیا۔ یہیں پر حضرت مہتمم صاحب نے انہیں ضیافت دی۔